



سوال

(295) بذریعہ جہاز چاند دیکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں برطانیہ میں ایک ہی دن عید کرنے کے لیے یہ فارمولہ طے ہوا ہے کہ پندرہ آدمی جہاز پر بیس ہزار فٹ کی بلندی پر جا کر اگر چاند دیکھ لیں تو نماز عید ایک دن ادا کی جاسکتی ہے، قرآن و حدیث کے مطابق کیا ایسا کرنا درست ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے رجحان کے مطابق یہ فارمولہ محض تکلف ہے کیونکہ سحری و افطاری اور عید کا اہتمام زمین کے لحاظ سے ہونا چاہیے، بیس ہزار فٹ کی بلندی پر جا کر چاند دیکھنا اور پھر اسے عید الفطر کے لیے وجہ جواز قرار دینا صحیح نہیں ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے افطاری کے متعلق فرمایا ہے: ”جب تم دیکھو کہ رات ادھر سے آگئی ہے تو روزہ دار اپنا روزہ افطار کرے۔“ [1]

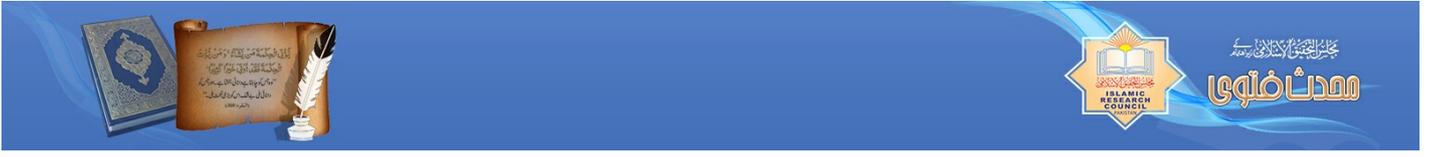
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مذکورہ ارشاد زمین کے اعتبار سے ہے، بصورت دیگر اگر جہاز پر بیٹھ کر انسان بیس ہزار فٹ کی بلندی پر جائے تو وہاں سے سورج نظر آجائے گا تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اسے روزہ افطار نہیں کرنا چاہیے، حالانکہ ایسا کرنا عقل و نقل کے خلاف ہے، اس طرح چاند مطلع پر موجود رہتا ہے لیکن زمین کے اعتبار سے اس کا طلوع غروب ملحوظ رکھنا ہوگا۔ اتنی بلندی پر جا کر چاند دریافت کرنا شریعت کے منشا کے خلاف ہے، اس بنا پر مذکورہ فارمولا صحیح نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

[1] صحیح بخاری، الصوم: ۱۹۴۱۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 261



محدث فتویٰ